

آياتها ١١٢

(٢١) سُورَةُ الْأَنْبِيَاءِ مَكَيَّةٌ (٢٣)

مَكَيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِقْتَرَبَ لِلتَّاسِ حَسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُعْرِضُونَ ١
 مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنْ رَبِّهِمْ مُحْدَثٍ إِلَّا اسْتَهْمَعُوهُ وَهُمْ
 يَلْعَبُونَ ٢ لَا هِيَةَ قَوْبَهُمْ وَأَسْرُوا النَّجْوَى صَلَّى الدِّينَ ظَلَمُوا صَلَّى
 هَلْ هُذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَفَتَأْتُوْنَ السِّحْرَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ٣
 قُلْ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ٤
 بَلْ قَالُوا أَصْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلْ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ صَلَّى فَلِيَّا تَنَا
 بِيَّةٍ كَمَا أَرْسَلَ الْأَوْلَوْنَ ٥ مَا أَمَدْتُ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا
 أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ٦ وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ
 فَسَعَلُوا أَهْلَ الدِّينَ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ٧ وَمَا جَعَلْنَاهُمْ
 جَسَدًا لَا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَلِدِينَ ٨ ثُمَّ صَدَقُهُمْ
 الْوَعْدَ فَانْجَيْنَاهُمْ وَمَنْ نَشَاءُ وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ ٩ لَقَدْ
 أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ طَأْفَلًا تَعْقِلُونَ ١٠ وَكُمْ قَصَّهُمْ
 مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَأَنْشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا أَخْرَيْنَ ١١

سورة

١٤

ستہواں پارہ۔ اُفَتَرَبَ لِلنَّاسِ (لوگوں کے قریب آپنچا)
 سورہ (۲۱)

آیتیں: ۱۱۲:

آلَّا نُبِيَاءَ (انبیاء)

رکوع: ۷

محض تعارف

اس مکی سورت کی کل آیتیں ۱۱۲ ہیں۔ نام رکھنے کی وجہ نبیوں کا مسلسل ذکر ہے۔ سورت میں مکہ کے کافروں کی ان غلط فہمیوں پر تبصرہ ہوا ہے: (۱) کہ آدمی رسول نہیں ہو سکتا، (ب) قرآن حکیم پر ایک دوسرے کے خلاف اعتراض، (ج) کہ زندگی بس ایک ھیل تماشا ہے، (د) شرک پر اصرار اور توحید سے انکار، (ه) اللہ کا عذاب صرف ایک دھمکی ہے۔ نبیوں کی سیرتوں کی مثالیں دے دے کرتا توحید، رسالت، حق و باطل کی کشکاش اور آخرت کیوضاحت کی گئی ہے۔

اللَّهُ تَعَالَى كے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) حساب کا دن قریب آتا جا رہا ہے

(۱) لوگوں کے حساب کا وقت قریب آپنچا ہے مگر وہ ہیں کہ غفلت میں منہ موڑے ہوئے ہیں۔ (۲) ان کے پاس جو بھی تازہ نصیحت ان کے پروردگار کی طرف سے آتی ہے۔ وہ اسے ہنسی ھیل بناتے ہوئے ہی سنتے ہیں۔ (۳) ان کے دل متوجہ نہیں ہوتے۔ ظالم آپس میں چپکے چپکے کاناپھوسی کرتے ہیں کہ: ”یہ شخص آخر تم جیسا ایک آدمی ہی تو ہے۔ تو پھر کیا تم (اپنی) آنکھوں سے دیکھے ہوئے جادو کے پھندے میں کھنس جاؤ گے؟“ (۴) (رسول نے) فرمایا: ”میرا پروردگار (ہر) اُس بات کو جانتا ہے جو آسمان اور زمین میں کی جائے۔ وہ خوب سننے والا اور خوب خبر کھنے والا ہے۔“ (۵) بلکہ وہ یوں کہتے ہیں: ”یہ پریشان کرنے والے خیال ہیں۔ بلکہ اسے اس نے خود گھٹ لیا ہے۔ بلکہ یہ ایک شاعر ہے۔ اگر ایسا نہیں تو یہ کوئی مجذہ ہمارے سامنے پیش کرے جس طرح پہلے کے لوگ اسی قسم کے معجزے کے ساتھ بھیجے گئے تھے۔“ (۶) اس سے پہلے کوئی بستی بھی، جسے ہم نے ہلاک کیا، ایمان نہ لائی۔ اب کیا یہ لوگ ایمان لے آئیں گے؟ (۷) تم سے پہلے بھی ہم نے صرف آدمیوں ہی کو رسول بنا کر بھیجا تھا۔ ہم ان پر وحی کیا کرتے تھے۔ اگر تم لوگوں کو معلوم نہ ہو تو کتاب والوں سے پوچھلو! (۸) نہ ہی، ہم نے انہیں ایسا جسم دیا تھا کہ وہ کھانانے کھاتے ہوں، نہ ہی وہ ہمیشہ جینے والے تھے۔ (۹) پھر ہم نے ان سے کیا ہوا وعدہ پورا کیا، انہیں اور جس جس کو ہم نے چاہا، بچا لیا۔ اور ہم نے حد سے گزرنے والوں کو ہلاک کر دیا۔ (۱۰) بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب بھیجی ہے جس میں تمہارے لیے نصیحت ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟

رکوع (۲) ظالم بستیاں اور باشندوں کی تباہی

(۱۱) کتنی ہی ظالم بستیاں ہیں جنہیں ہم نے پیس کر کھد دیا۔ اور ان کے بعد کسی دوسری قوم کو اٹھایا۔

فَلَمَّا آتَاهُمْ حَسْوَا بَأْسَنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا يَرْكُضُونَ ١٢ لَا تَرْكُضُوا
 وَارْجِعُوهُمْ إِلَى مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَمَسِكِنُكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْعَلُونَ ١٣
 قَالُوا يُوَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَلَمِينَ ١٤ فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ
 حَتَّى جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا أَخْيَرِينَ ١٥ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ
 وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لِعَبِيرٍ ١٦ لَوْا رُدْنَا أَنْ تَتَخَذَ لَهُوَا
 لَا تَتَخَذْ نَهْ مِنْ لَدُنَّا صَلِّ إِنْ كُنَّا فِعِيلِينَ ١٧ بَلْ نَقْرِفُ بِالْحَقِّ
 عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ ١٨ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا
 تَصِفُونَ ١٩ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ٢٠ وَمَنْ عِنْدَهُ
 لَا يَسْتَكِبِرُونَ عَنِ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ٢١ يُسَيِّحُونَ
 الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتَرُونَ ٢٢ أَمْ اتَّخَذُوا إِلَهَةً مِنَ الْأَرْضِ
 هُمْ يُنْشِرُونَ ٢٣ لَوْ كَانَ فِيهِمَا إِلَهٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَ تَاجَ
 فَسُبْخَنَ اللَّهُ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ٢٤ لَا يُسْئَلُ عَمَّا
 يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْعَلُونَ ٢٥ أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ إِلَهَةً ٢٦ قُلْ
 هَاتُوا بِرُهَابَكُمْ ٢٧ هَذَا ذِكْرٌ مَّنْ مَعِيَ وَذِكْرٌ مَّنْ قَبْلِي ٢٨
 بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ٢٩ لَا لِلْحَقِّ فَهُمْ مُعْرِضُونَ ٣٠

- (۱۲) جب اُن کو ہمارا عذاب محسوس ہوا تو وہ وہاں سے بھاگنے لگے۔
- (۱۳) (اُن سے کہا گیا) ”بھاگومت، اپنے عیش کے سامان اور اپنے مکانوں کی طرف واپس چلوتا کہ تم سے پوچھتا چھکی جائے!“
- (۱۴) کہنے لگے: ”ہائے ہماری کم بختی! بیشک ہم واقعی ظالم تھے!“
- (۱۵) وہ دیسے ہی چلاتے رہے، یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹی ہوئی بھتی اور بچھی ہوئی آگ بنادیا۔
- (۱۶) یہ آسمان، زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، ہم نے کچھ کھلیل کے طور پر انہیں بنایا!
- (۱۷) اگر ہم کوئی مشغله بنانا ہی چاہتے، اور ہمیں (بس یہی کچھ) کرنا ہی ہوتا، تو ہم اسے ضرور اپنے ہی پاس سے کر لیتے۔ (۱۸) مگر انہیں، ہم تو باطل پرحت کی چوٹ لگاتے ہیں، جو اس کا بھیجا نکال دیتی ہے۔
وہ دیکھتے ہی دیکھتے مت جاتا ہے۔ سو ستمہارا تم کیا کہتے ہو!
- (۱۹) آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہے، اُسی کا ہے۔ جو (فرشتہ) اُس کے پاس ہیں، وہ نہ اُس کی عبادت سے سرکشی کرتے ہیں اور نہ ہی اُکتا تے ہیں۔
- (۲۰) رات اور دن اُس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور دم نہیں لیتے۔
- (۲۱) کیا انہوں نے زمینی خدا بنا رکھے ہیں جو بے جان کو زندگی بخش سکتے ہوں؟
- (۲۲) اگر ان دونوں (یعنی زمین اور آسمان) میں اللہ تعالیٰ کے سوا اور فرمائیں روا بھی ہوتے تو دونوں کا نظام بگڑ جاتا۔ تو عرش کا مالک پروردگار اُن باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ بنارہے ہیں۔
- (۲۳) وہ (اللہ تعالیٰ) اپنے کاموں کے لیے جواب دہ نہیں ہے۔ مگر وہ سب جواب دہ ہیں۔
- (۲۴) کیا اُسے چھوڑ کر انہوں نے دوسرے خدا بنا رکھے ہیں؟ ان سے کہو: ”تم اپنی دلیل روشن لاو! یہ (کتاب) ہے جس میں میرے زمانہ والوں کے لیے نصیحت ہے اور (یہ کتاب بھی ہیں جن میں) مجھ سے پہلے والوں کے لیے نصیحت تھی۔“ مگر اُن میں سے اکثر لوگ سچائی سے بے خبر ہیں۔ اس لیے منہ موڑے ہوئے ہیں۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِيَ إِلَيْهِ أَنَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ^{٢٥} وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا
 سُبْحَانَهُ طَبَلْ عِبَادُ مُكْرَمُونَ^{٢٦} لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ
 بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ^{٢٧} يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا
 يَشْفَعُونَ^{٢٨} إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَى وَهُمْ مِنْ خَشِيتِهِ مُشْفِقُونَ^{٢٩}
 وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَهٌ مِنْ دُوْنِهِ فَذِلِكَ نَجْزِيْهُ جَهَنَّمَ ط
 كَذِلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ^{٣٠} أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ
 السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَقَطَّقْنَاهَا طَ وَجَعَلْنَا مِنَ الْهَاءِ
 كُلَّ شَيْءٍ حَيًّا طَ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ^{٣١} وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ سَرَّا وَاسِيًّا
 أَنْ تَبِيدَ بِهِمْ صَ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبْلًا لَعَلَهُمْ يَهْتَدُونَ^{٣٢}
 وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا طَ وَهُمْ عَنْ أَيْتَهَا مُعْرِضُونَ^{٣٣}
 وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ النَّارَ وَالشَّمْسَ وَالقَمَرَ طَ كُلُّ
 فِي قَلْكِلِيْسَبَحُونَ^{٣٤} وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ الْخَلْدَ ط
 أَفَإِنْ مِتَ فَهُمُ الْخَلِدُونَ^{٣٥} كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ط
 وَنَبْلُوكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً طَ وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ^{٣٦}

(۲۵) ہم نے تم سے پہلے جو رسول بھی بھیجا، اُسے یہی وحی کرتے رہے کہ ”میرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اس لیے میری ہی عبادت کیا کرو!

(۲۶) وہ کہتے ہیں کہ ”اللَّهُ تَعَالَى نے کسی کو بیٹا بنارکھا ہے۔ پاک ہے وہ!“ وہ (نبی اور فرشتے جنہیں یہ خدا کا بیٹا بناتے ہیں، وہ) توزعِ تسلط والے بندے ہیں۔

(۲۷) وہ اس سے آگے بڑھ کر بات نہیں کر سکتے، اُس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔

(۲۸) وہ اُسے بھی جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور اُسے بھی جو ان کے پیچھے ہے۔ وہ سفارش نہیں کرتے، سوائے اس کے کہ جس کے لیے وہ راضی ہو۔ وہ اُس کی ہبیت سے ڈرتے رہتے ہیں۔

(۲۹) ان میں سے جو کوئی کہہ دے کہ ”اُس کے سوامیں (بھی) یقیناً خدا ہوں،“ تو اُسے ہم جہنم کی سزا دیں گے۔ ہم ظالموں کو ایسے ہی بدلتے دیا کرتے ہیں۔

رکوع (۳) ہر کوئی موت کا ذائقہ چکھے گا!

(۳۰) کیا وہ کافر لوگ دیکھتے نہیں کہ آسمان اور زمین دونوں آپس میں ملے ہوئے تھے، پھر ہم نے انہیں جدا جد اکیا۔ ہم نے پانی سے ہرجاندار چیز کو بنایا۔ کیا وہ ایمان نہیں لاتے؟

(۳۱) ہم نے زمین میں پھاڑ جمادیے ہیں تاکہ وہ ان کو لے کر ڈھک نہ جائے۔ ہم نے اس میں کشادہ راستے بنادیے تاکہ وہ اُس سے صحیح سمت پا سکیں۔

(۳۲) ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنادیا۔ مگر یہ لوگ ہیں کہ اُس کی نشانیوں سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔

(۳۳) وہی تو ہے جس نے رات اور دن، سورج اور چاند پیدا کیے۔ سب (علیحدہ علیہ السلام) دائروں میں تیر رہے ہیں۔ (۳۴) ہم نے آپ سے پہلے بھی کسی انسان کے لیے نہیں رکھی ہے۔ پھر اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہو جائے تو کیا یہ لوگ ہمیشہ جیتے رہیں گے؟ (۳۵) ہر شخص کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔ ہم تم سب کو بری بھلی حالتوں سے طرح طرح سے آزماتے رہتے ہیں۔ تمہیں ہماری طرف ہی پلٹنا ہے۔

وَإِذَا رَأَكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوا طَآهْذَا
 الَّذِي يَذْكُرُ أَرْهَتَكُمْ وَهُمْ يَذْكُرُ الرَّحْمَنَ هُمْ كُفَّارُونَ ٣٣

خُلُقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ طَسَا وَرِيكُمْ أَيْتَ فَلَا تَسْتَعِجِلُونَ ٣٤

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ٣٥ لَوْيَعْلَمُ
 الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكْفُونَ عَنْ وُجُوهِهِمُ التَّارَ وَلَا
 عَنْ طُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ٣٦ بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً
 فَتَبَهَّهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ٣٧

وَلَقَدِ اسْتَهْزَئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا
 مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ٣٨ قُلْ مَنْ يَكُلُّهُمْ بِاللَّيْلِ
 وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعَرِضُونَ ٣٩
 أَمْ لَهُمْ أَلِهَةٌ تَدْنِعُهُمْ مِّنْ دُونِنَا طَلَابًا لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرًا
 أَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَ الصَّابِرِينَ ٤٠ بَلْ مَتَّعْنَا هُوَ لَا
 وَأَبَاءَهُمْ حَتَّى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَاتِي
 الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا أَفَهُمُ الْغَلِيُونَ ٤١ قُلْ إِنَّمَا
 أُنذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ٤٢ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الَّذِي عَاءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ ٤٣

(۳۶) یہ کافر جب بھی تمہیں دیکھتے ہیں تو بس تمہارا مذاق بنالیتے ہیں (اور آپس میں کہتے ہیں: ”کیا یہی ہے وہ شخص جو تمہارے خداوں کا ذکر (برائی کے ساتھ) کیا کرتا ہے؟“، مگر یہ خود اللہ کے ذکر کا انکار کرتے ہیں۔

(۳۷) انسان جلد بازی کی مخلوق ہے۔ میں جلدی ہی تمہیں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا۔ سوتھم مجھ سے جلدی مت مچاؤ۔

(۳۸) یہ لوگ کہتے ہیں: ”آخر یہ دھمکی (کب پوری ہوگی) اگر تم واقعی سچے ہو؟“

(۳۹) اگر کہیں ان کافروں کو اس وقت کی خبر ہوتی جب یہ لوگ آگ کونہ اپنے چہروں سے ہٹا سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں سے۔ نہ ہی ان کی کوئی مدد ہو سکے گی۔ (۴۰) نہیں بلکہ وہ تو انہیں اچانک آ لے گی۔ یہ انہیں بدواس کر دے گی۔ تب وہ اسے دور نہ کر سکیں گے اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔

(۴۱) تم سے پہلے بھی پیغمبروں کا مذاق اُڑایا جا چکا ہے۔ مگر ان کا مذاق اُڑانے والے اُسی چیز کے چکر میں آ گئے، جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔

رکوع (۴۲) حساب کے دن اعمال کی صحیح چھان پھٹک

(۴۲) ان سے کہو: ”کون ہے جورات کو یادن کو تمہیں اللہ تعالیٰ سے بچا سکتا ہو؟“، مگر یہ لوگ تو اپنے پروردگار کے ذکر سے ہی منہ موڑ رہے ہیں۔

(۴۳) کیا ان کے کچھ ایسے خدا ہیں جو انہیں ہم سے بچا سکتے ہوں؟ وہ نہ تو خود اپنی مدد کر سکتے ہیں اور نہ ہی انہیں ہماری تائید حاصل ہے۔

(۴۴) نہیں بلکہ ہم انہیں اور ان کے باپ دادا کو ساز و سامان دیے چلے گئے ہیں۔ حتیٰ کہ ان پر ایک لمبا زمانہ گزر گیا ہے۔ کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہم زمین کو اس کی مختلف سمتیوں سے گھٹاتے چلے آ رہے ہیں۔ تو پھر کیا یہ غالب آ جائیں گے؟

(۴۵) ان سے کہہ دو کہ ”میں تو وحی کے ذریعہ تمہیں خبردار کر رہا ہوں۔“، مگر بہرے تو پکار کو سننا ہی نہیں کرتے، جب انہیں خبردار کیا جا رہا ہو۔

وَلَئِنْ مَسَّتُهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابٍ رَّبِّكَ لَيَقُولُنَّ يُؤْلِنَا
 إِنَّا كُنَّا ظَلَمِينَ ٤٣ وَنَصَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطٌ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ
 فَلَا تُظْلِمُ نَفْسٌ شَيْعًا وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ
 خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَى بِنَا حُسْنِيَّنَ ٤٤ وَلَقَدْ أَتَيْنَا
 مُوسَى وَهَرُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْرَ الْمُتَّقِينَ ٤٥
 الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِنَ السَّاعَةِ
 مُشْفِقُونَ ٤٦ وَهُذَا ذِكْرٌ مُبَرَّكٌ آتَرْلَهُ طَأْفَانُ تُمُّلَهُ
 مُنْكِرُونَ ٤٧ وَلَقَدْ أَتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدًا مِّنْ قَبْلُ
 وَكُنَّا بِهِ عَلِيهِنَّ ٤٨ إِذْ قَالَ لَأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَذِهِ
 التَّهَاشِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا غَافِلُونَ ٤٩ قَالُوا وَجَدْنَا
 أَبَاءَنَا لَهَا غِيدِيُّنَ ٥٠ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَأَبَاؤُكُمْ
 فِي ضَلَلٍ مُّبِينٍ ٥١ قَالُوا أَجِئْنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ
 الْمُعْيِّنِ ٥٢ قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
 الَّذِي فَطَرَهُنَّ ٥٣ وَأَنَا عَلَى ذِلِّكُمْ مِّنَ الشُّهِيدِيُّنَ ٥٤
 وَتَائِلُهُ لَا كِيدَانَ أَصْنَا مَكْمُرٌ بَعْدَ أَنْ تُوَلُّوا مُذْبِرِيُّنَ ٥٥

(۳۶) اگر تیرے پروردگار کے عذاب کا ایک جھونکا بھی انہیں ذرا چھو جائے تو پکارا ٹھیں گے ”ہائے ہماری کم بختی! واقعی ہم خطوا رتھے!“

(۳۷) قیامت کے دن ہم ٹھیک تولے والے ترازو رکھ دیں گے۔ پھر کسی شخص پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا۔ (جس کسی کا بھی کوئی عمل) رائی کے دانے کے برابر بھی ہوگا، ہم وہ (سامنے) لے آئیں گے۔ اور حساب کرنے کے لیے ہم کافی ہیں۔

(۳۸) ہم موسیٰ اور ہارونؑ کو فرقان، روشنی اور نصیحت عطا کر چکے ہیں۔ اللہ سے ڈرنے والے ان لوگوں کے لیے، (۳۹) جو بغیر دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے ہیں اور جو (قیامت کی) گھڑی سے بھی خوف کھاتے رہتے ہیں۔

(۴۰) یہ برکت والا ذکر ہم نے نازل کیا ہے۔ تو کیا پھر تم اس کا انکار کرتے ہو؟

رکوع (۵) جب حضرت ابراہیمؑ نے بتوں کو نکلڑے نکلڑے کر ڈالا

(۴۱) اس سے پہلے ہم نے (حضرت) ابراہیمؑ کو ان کے معاملہ کی سمجھ عطا کی اور ہم انہیں خوب جانتے تھے۔

(۴۲) جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا ”یہ مورتیاں کیسی ہیں جن کے تم دیوانے ہو رہے ہو؟“

(۴۳) وہ بولے: ”ہم نے اپنے بڑوں کو ان کی پوجا کرتے ہوئے پایا ہے۔“

(۴۴) انہوں نے کہا: ”تم اور تمہارے باپ دادا کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔“

(۴۵) وہ کہنے لگے: ”کیا تم ہمارے سامنے سچی بات پیش کر رہے ہو یا تم محض دل لگی کر رہے ہو؟“

(۴۶) (حضرت) ابراہیمؑ نے جواب دیا: ”نہیں بلکہ تمہارا پروردگار تو وہی ہے جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے اور اُسی نے انہیں پیدا کیا ہے۔ اور میں اس پر گواہی دینے والوں میں سے ہوں۔

(۴۷) اللہ تعالیٰ کی قسم! میں تمہارے بتوں کی ضرورگت بناؤں گا، جب تم ان سے پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے!“

فَجَعَلَهُمْ جَذَذَأً إِلَّا كَيْرَالَّهُمْ لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ۝
 قَالُوا مَنْ فَعَلَ هَذَا بِالْهَتَنَا إِنَّهُ لِمِنَ الظَّالِمِينَ ۝
 قَالُوا سَمِعْنَا فَتَّى يَدْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ ۝
 قَالُوا فَاتُوا بِهِ عَلَى آعِيَنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ۝
 قَالُوا أَنْتَ فَعَلْتَ هَذَا بِالْهَتَنَا يَا إِبْرَاهِيمُ ۝ قَالَ
 بَلْ فَعَلَهُ كَيْرُهُمْ هَذَا فَسَأَلُوهُمْ إِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ ۝
 فَرَجَعُوا إِلَى أَنفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنْتُمُ الظَّالِمُونَ ۝ ثُمَّ
 نُكِسُوا عَلَى رُءُوسِهِمْ ۝ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هُوَ لَاءٌ يَنْطِقُونَ ۝
 قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْقَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا
 يَضُرُّكُمْ ۝ أُفِّ لَكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۝ أَفَلَا
 تَعْقِلُونَ ۝ قَالُوا حَرَقُوهُ وَأَنْصِرُوا إِلَهَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
 فِعِيلِينَ ۝ قُلْنَا يَنَارُ كُوُنْ بَرَدًا وَسَلَّمَا عَلَى إِبْرَاهِيمَ ۝
 وَأَرَادُوا بِهِ كَيْرًا فَجَعَلْنَاهُمْ لَا خَسِرُونَ ۝ وَنَجَّيْنَاهُ
 وَلَوْطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا لِلْعَلَمِينَ ۝ وَوَهَبْنَا
 لَهُ اسْحَقَ ۝ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ۝ وَكُلَّا جَعَلْنَا صَلِحِينَ ۝

(۵۸) چنانچہ اُس نے انہیں مکڑے کرڈا، سوائے ان کے ایک بڑے (بت) کے کہ شاید وہ لوگ اس کی طرف رجوع ہوں۔

(۵۹) وہ کہنے لگے: ”ہمارے خداوں کا یہ حال کس نے کر دیا؟ بیشک وہ کوئی (بڑا ہی) ظالم ہوگا!“

(۶۰) (کچھ لوگ) بولے: ”ہم نے ایک نوجوان کو ان کا ذکر کرتے سنتا ہے۔ اسے ابراہیم کہہ کر پکارا جاتا ہے۔“

(۶۱) انہوں نے کہا: ”تو اسے لوگوں کی نظروں کے سامنے لے آؤتا کہ وہ دیکھ لیں (کہ اس کی کیا گلت بنتی ہے)!“

(۶۲) انہوں نے پوچھا: ”اے ابراہیم! کیا ہمارے خداوں کے ساتھ یہ (حرکت) تم نے ہی کی ہے؟“

(۶۳) جواب دیا: ”نہیں بلکہ، یہ سب کچھ ان کے بڑے (گرو) نے کیا ہے۔ سوانحی سے پوچھووا گری یہ بولتے ہوں۔“

(۶۴) اس پر وہ لوگ اپنے جی میں سوچنے لگے۔ پھر بولے: ”حقیقت میں تم خود ہی ظالم ہو۔“

(۶۵) پھر ان کے سر جھک گئے (اور وہ کہنے لگے): ”تو تو جانتا ہی ہے کہ یہ بولتے نہیں!“

(۶۶) (حضرت ابراہیم نے) کہا: ”کیا تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر ان کو پوچھتے ہو جو تمہیں نہ کچھ نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ ہی نقصان کر سکتے ہیں؟“

(۶۷) افسوس ہے تم پر اور ان پر جنہیں تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پوچھتے ہو! کیا تمہیں اتنی عقل بھی نہیں ہے؟“

(۶۸) وہ پکارا ٹھیے: ”اے جلا ڈالو! اپنے خداوں کی حمایت کرو اگر تمہیں کچھ کرنا ہے!“

(۶۹) ہم نے حکم دیا: ”اے آگ! تو ٹھنڈی ہو جا اور (حضرت) ابراہیم کے لیے سلامتی بن جا!“

(۷۰) وہ ان سے چال بازی کرنا چاہتے تھے۔ مگر ہم نے انہیں بہت بڑی طرح ناکام بنا دیا۔

(۷۱) ہم انہیں اور لوٹ کو بچا کر اُس ملک کی طرف نکال لے گئے جس میں ہم نے دنیا والوں کے لیے برکتیں رکھی ہیں۔

(۷۲) ہم نے انہیں مزید برآں اسحاق^۳ عطا کیا اور پوتے کے طور پر یعقوب۔ ہم نے سب کو نیک و صالح بنایا۔

وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِاَمْرِنَا وَأُوحِيَنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَةً
 الْخَيْرِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكُوَةِ وَكَانُوا لَنَا
 عِبْدِينَ ۝ وَلُوَطًا أَتَيْنَاهُ حِكْمًا وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ
 الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَيْرَ طَإِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا سُوءً
 فُسِقِيْنَ ۝ وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا طَإِنَّهُ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝
 وَنُوْحًا إِذْ نَادَى مِنْ قَبْلٍ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ
 وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ
 الَّذِيْنَ كَذَّبُوا بِاِيْتَنَا طَإِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا سُوءً فَأَغْرَقْنَاهُمْ
 أَجْمَعِيْنَ ۝ وَدَأْدَ وَسُلَيْمَنَ إِذْ يَحْكُمُنَ فِي الْحَرْثِ إِذْ
 نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۝ وَكُنَّا لِحَكْمِهِمْ شَهِيْدِيْنَ ۝
 فَفَهَمْنَاهَا سُلَيْمَنَ ۝ وَكُلَّا أَتَيْنَا حِكْمًا وَعِلْمًا زَوَّسْخَرْنَا
 مَعَ دَأْدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحُنَ وَالْطَّيْرَ وَكُنَّا فِعْلِيْنَ ۝
 وَعَلَيْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَكُمْ لِتُحِسْنَ كُمْ مِنْ بَأْسِكُمْ ۝ فَهَلْ
 أَنْتُمْ شَكِرُوْنَ ۝ وَلِسُلَيْمَنَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهِ
 إِلَى الْأَرْضِ الَّتِيْ بَرَكْنَا فِيهَا طَوَّلَ شَمْسُ عِلْمِيْنَ ۝

(۳۷) ہم نے ان کو امام بنایا جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے۔ ہم نے ان کو وحی کے ذریعہ نیک کاموں، نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم دیا۔ وہ ہمارے عبادت گزار تھے۔

(۳۸) (حضرت) لوٹ کو ہم نے حکمت اور علم بخشنا۔ ہم نے انہیں اس بستی سے نجات دی جو بدکاریاں کرتی تھی۔ حقیقت میں وہ بڑے بذات اور بدکار لوگ تھے۔

(۳۹) انہیں ہم نے اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ بڑے صالح لوگوں میں سے تھے۔

رکوع (۶) نبیوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی خصوصی مہربانیاں

(۴۰) ان سے پہلے جب (حضرت) نوحؐ نے (ہمیں) پکارا تھا، تو ہم نے ان کی دعا قبول کی۔ ہم نے انہیں اور ان کے گھروالوں کو بھاری غم سے نجات دی۔ (۴۱) ہم نے اُس قوم کے مقابلے میں ان کی مدد کی جس نے ہماری آئتوں کو جھٹلا یا تھا۔ یقیناً وہ بہت بُرے لوگ تھے۔ اس لیے ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

(۴۲) اور جب (حضرت) داؤد اور (حضرت) سلیمانؑ دونوں ایک کھیت (کے مقدمے) کا فیصلہ کر رہے تھے، جس میں کچھ لوگوں کی بھیڑ بکریاں رات کے وقت جا گھسی تھیں، تو ہم ان کے فیصلہ کو دیکھ رہے تھے۔

(۴۳) ہم نے وہ (معاملہ، حضرت) سلیمانؑ کو سمجھا دیا تھا، (حالانکہ) دانا تی اور علم ہم نے دونوں ہی کو عطا کیا تھا۔ ہم نے پہاڑوں اور پرندوں کو (حضرت) داؤد کے ساتھ کر دیا تھا جو سب کرتے تھے۔ (یہ) کام کرنے والے ہم ہی تھے۔

(۴۴) ہم نے انہیں تمہارے (فائدہ کے) لیے زرہ بنانی سکھا دی تھی تاکہ تمہیں آپسی تشدید سے بچائے۔ تو کیا پھر تم شکر گزار بنو گے؟

(۴۵) (حضرت) سلیمانؑ کے لیے ہم نے تیز ہوا (کوتا بع بنادیا تھا) جوان کے حکم سے اُس سر زمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکتیں رکھی ہیں۔ ہم ہر چیز کا علم رکھنے والے ہیں۔

وَمِنَ الشَّيْطِينِ مَنْ يَغْوِصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلاً
 دُونَ ذِلِكَ وَكُنَّا لَهُمْ حَفِظِينَ ^{٨٧} وَآيُوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ
 أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ^{٨٨} فَاسْتَجَبْنَا
 لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَأَتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ
 مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَذَكْرًا لِلْعَبْدِينَ ^{٨٩}
 وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ كُلُّ مِنَ الصَّابِرِينَ ^{٩٠}
 وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُم مِنَ الصَّالِحِينَ ^{٩١} وَذَا التُّوْنِ
 إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ تَقْدِيرَ عَلَيْهِ فَنَادَى
 فِي الظُّلْمَتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنَكَ ^{٩٢} إِنِّي كُنْتُ
 مِنَ الظَّالِمِينَ ^{٩٣} فَاسْتَجَبْنَا لَهُ لَا وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْعَذَابِ
 وَكَذِلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ ^{٩٤} وَرَكِيَا إِذْ نَادَى
 رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذْرِنِي فَرُدَّاً وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَرَثَتِينَ ^{٩٥}
 فَاسْتَجَبْنَا لَهُ ذَوَوَهُبْنَاهُ يَحْيَى وَأَصْلَحْنَاهُ
 زَوْجَهُ طَإِنَّهُمْ كَانُوا يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ
 وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا طَوَّالَنَا خَشِعِينَ ^{٩٦}

(۸۲) کچھ شیطان (یعنی جن) ایسے تھے، جو ان کے لیے غوط زنی کرتے تھے اور اس کے علاوہ دوسرا کام بھی کرتے تھے۔ اُن کے نگران ہم ہی تھے۔

(۸۳) جب (حضرت) ایوبؑ نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ ”مجھ سے، (یہ) مصیبت چپ گئی ہے اور تو سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔“ (۸۴) ہم نے ان کی دعا قبول کی۔ اور انہیں جو تکلیف ہو ری تھی ہم نے اُسے دور کر دیا۔ ہم نے ان سے ان کے گھروالوں کو ملا دیا۔ ان کے ساتھ اتنے ہی اور بھی، اپنی خاص رحمت اور عبادت گزاروں کے لیے ایک سبق کے طور پر۔

(۸۵) اور اسماعیلؑ، اور لیثؑ اور ذوالکفلؑ یہ سب صبر کرنے والوں میں سے تھے۔

(۸۶) ان کو ہم نے اپنی رحمت میں داخل کیا، وہ بلاشبہ نیک کام کرنے والوں میں سے تھے۔ (۸۷) اور (حضرت) ذوالنونؓ جب وہ خفا ہو کر چلے گئے تھے۔ وہ سمجھتے تھے کہ ہم ان کو پکڑنے سکیں گے۔ پھر اس نے اندھیروں میں پکارا کہ ”تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ تیری ذات پاک ہے، بے شک میں قصور وار ہوں۔“ (۸۸) تب ہم نے ان کی دعا قبول کی۔ ہم نے انہیں غم سے نجات بخشی۔ ہم مومنوں کو ایسے ہی بچایا کرتے ہیں۔

(۸۹) اور جب (حضرت) ذکریاؑ نے اپنے پروردگار کو پکارا: ”اے پروردگار! مجھے تنہانہ چھوڑنا اور بہترین وارث تو تو ہی ہے۔“ (۹۰) سو ہم نے ان کی دعا قبول کی۔ ہم نے انہیں تھجیؓ عطا کیا۔ ان کی بیوی کو ان کے لیے تند رست کر دیا۔ یقیناً یہ لوگ نیک کاموں میں دوڑ دھوپ کرتے تھے۔ ہمیں رغبت اور خوف کے ساتھ پکارتے تھے۔ وہ ہمارے سامنے جھکر رہتے تھے۔

وَالَّتِي أَحْصَنْتُ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُوْحِنَا
 وَجَعَلْنَا وَابْنَهَا آيَةً لِلْعَلَمِينَ ٩١ إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ
 أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ ٩٢ وَآنَارَبِكُمْ قَاعِدُونَ ٩٣ وَتَقْطَعُوا أَمْرَهُمْ
 بَيْنَهُمْ كُلُّ إِلَيْنَا رَجِعُونَ ٩٤ فَمَنْ يَعْمَلُ مِنَ الصِّلْحَاتِ
 وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفُرَانَ لِسَعْيِهِ ٩٥ وَإِنَّا لَهُ كَتَبْوُنَ ٩٦
 وَحَرَمٌ عَلَى قَرِيَّةٍ أَهْلَكْنَا آنَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ٩٦ حَتَّىٰ إِذَا
 فُتَحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَسْلُوْنَ ٩٧
 وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاصَةٌ أَبْصَارُ
 الَّذِينَ كَفَرُوا طَيْوَلَنَا قَدْ كُنَّا فِي عَفْلَةٍ مِنْ هَذَا بَلْ
 كُنَّا ظَلَمِينَ ٩٨ إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
 حَسْبٌ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَا وَرِدُونَ ٩٩ لَوْكَانَ هَوْلَاءُ
 الِّهَةُ مَا وَرَدُوهَا وَكُلُّ فِيهَا خَلِدُونَ ١٠٠ لَهُمْ فِيهَا
 زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ١٠١ إِنَّ الَّذِينَ سَبَقُتْ
 لَهُمْ صِنَّا الْحُسْنَىٰ لَا أُولَئِكَ عَنْهَا مُبَعَّدُونَ ١٠٢ لَا يَسْمَعُونَ
 حَسِيسَهَا ١٠٣ وَهُمْ فِي مَا اسْتَهَتْ أَنْفُسُهُمْ خَلِدُونَ ١٠٤

(۹۱) اور وہ عورت، جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تھی۔ پھر ہم نے اُس کے اندر اپنی روح پھونگی۔ اور ہم نے اُسے اور اُس کے بیٹے کو دنیا بھر کے لیے نشانی بنادیا۔

(۹۲) یہ تمہاری امت حقیقت میں ایک ہی امت ہے۔ میں تمہارا پروردگار ہوں۔ سوتھ میری عبادت کرو!

(۹۳) انہوں نے آپس میں اپنے معاملہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ سب کو ہماری طرف پلٹنا ہے۔

رکوع (۷) جس دن آسمان کا غذ کی طرح پیٹ دیا جائے گا

(۹۴) پھر جو نیک عمل کرے گا، اور وہ مومن (بھی) ہوگا، اُس کی محنت اکارت جانے والی نہیں۔ یقیناً ہم اُسے لکھ رہے ہیں۔

(۹۵) جس بستی کو ہم نے ہلاک کیا اُس کے لیے ممکن نہیں کہ وہ پھر پلٹ سکے۔

(۹۶) یہاں تک کہ جب یا جوج اور ماجوج کھول دیے جائیں گے اور وہ ہر بلند جگہ سے نکل پڑیں گے۔

(۹۷) سچ وعدے (کے پورا ہونے) کا وقت قریب آ لگے گا۔ تو پھر کافروں کی نگاہیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔ (وہ کہیں گے): ”ہائے ہماری کم بختی! ہم اس سے غفلت میں پڑے ہوئے تھے۔ بلکہ ہم تو خطا کا رتھے۔“

(۹۸) بے شک تم اور جنہیں تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پوچتے تھے، جہنم کا ایندھن ہو۔ تمہیں وہیں آنا ہے۔

(۹۹) اگر یہ (وقعی) معبد ہوتے تو وہاں نہ آتے۔ اب (ان) سب کو ہمیشہ اسی میں رہنا ہے۔

(۱۰۰) وہ وہاں پھنکا رے ماریں گے۔ اُس میں وہ کچھ بھی نہ سن سکیں گے۔

(۱۰۱) بلاشبہ وہ لوگ، جن کے لیے ہماری طرف سے بھلائی کا پہلے ہی فیصلہ ہو چکا ہوگا، وہ اس سے دور رکھے جائیں گے۔

(۱۰۲) وہ اُس کی سرسر اہٹ تک نہ سنیں گے۔ یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ اپنی من پسند چیزوں کے درمیان رہیں گے۔

لَا يَحْزُنْهُمُ الْفَزْعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّهُمُ الْمَلِئَكَةُ هَذَا
 يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ①٣٢ يَوْمَ نَطَوْيِ السَّمَاءَ كَطْرِي
 السِّجْلِ لِلْكِتَبِ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعُدَّا عَلَيْنَا طَ
 إِنَّا كُنَّا فَعِيلِينَ ①٣٣ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الرَّبُورِ مِنْ يَعْدِ الْذِكْرِ
 أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِي الصَّلِحُونَ ①٣٤ إِنَّ فِي هَذَا الْبَلَاغَ
 لِقَوْمٍ عِبَدُونَ ①٣٥ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ ①٣٦
 قُلْ إِنَّمَا يُؤْخَذُ إِلَى أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَهُلْ أَنْتُمْ
 مُسْلِمُونَ ①٣٧ فَإِنْ تَوَلُوا فَقُلْ أَذْتُكُمْ عَلَى سَوَاءٍ طَوَّانُ
 أَدْرِي أَقْرِيبٌ أَمْ بَعِيدٌ مَا تُوعَدُونَ ①٣٨ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهَرَ
 مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ①٣٩ وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةً
 لَكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ ①٤٠ قُلْ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ طَوَّانَ
 الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ①٤١

جَهَنَّمُ

آيَاتُهَا ٧٨

(٢٢) سُورَةُ الْحَجَّ مِنْ سَيِّدِنَا (١٠٣)

مَكْوَنَاهَا ١٠

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ١

(۱۰۳) وہ بڑی گھبراہٹ اُن کو پریشان نہ کرے گی۔ فرشتے اُن کا استقبال کریں گے، (اور کہیں کے): ”یہ تمہارا وہی دن ہے، جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔“ (۱۰۴) جس دن ہم آسمان کو یوں لپیٹ کر رکھ دیں گے جس طرح لکھے ہوئے کاغذوں کو لپیٹ دیا جاتا ہے۔ جس طرح ہم نے پہلے پیدا کرنے کی ابتداء کی تھی، اُسی طرح اُسے دہرا دیں گے۔ یہ ہمارے ذمے ایک وعدہ ہے۔ ہم اسے ضرور (پورا) کریں گے۔ (۱۰۵) زبور میں ہم نصیحت کے بعد یہ لکھ چکے ہیں کہ زمین کے وارث میرے نیک بندے ہوں گے۔ (۱۰۶) اس میں عبادت گزار لوگوں کے لیے یقیناً ایک پیغام ہے۔ (۱۰۷) ہم نے تمہیں دنیا جہاں کے لوگوں کے لیے صرف رحمت بنا کر ہی بھیجا ہے۔

(۱۰۸) کہہ دو کہ: ”میرے پاس جو وحی آتی ہے، وہ یہ ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک ہی ہے۔ تو پھر کیا تم اطاعت کے لیے سر جھکاؤ گے؟“ (۱۰۹) لیکن اگر وہ منہ پھیریں تو کہو ”میں نے تمہیں ٹھیک ٹھیک خبردار کر دیا ہے۔ اب یہ میں نہیں جانتا کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے یادوں۔“ (۱۱۰) بیشک وہ بلند آواز سے کہی ہوئی بات بھی جانتا ہے اور وہ بھی جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو، (۱۱۱) میں نہیں جانتا۔ ہو سکتا ہے یہ (دیر) تمہارے لیے ایک آزمائش ہو اور ایک خاص وقت تک کے لیے فائدہ اٹھانے کا موقع۔ (۱۱۲) (آخر کار پیغمبر نے) کہا: ”میرے پروردگار! حق کے ساتھ فیصلہ کر دے۔“ (اور لوگو!) ”ہمارا اللہ تعالیٰ بڑا مہربان ہے۔ جو باقی میں تم بناتے ہو، اُن کے مقابلے میں ہمارا اللہ ہی مدد کا سہارا ہے۔“

سورہ (۲۲)

رکوع: ۱۰

الْحَجَّ (ج)

آیتیں: ۷۸: ۷

ختصر تعارف

اس مدینی سورت کی کل آیتیں ۷۸ ہیں جو اسی پارے کے ختم پر مکمل ہو جاتی ہیں۔ نام رکھنے کی وجہ آیت ۷۲ میں حج کا ذکر ہے۔ سورت میں اس بات کی وضاحت ہوئی ہے کہ حق کی فتح یقینی ہے۔ حج کی فرضیت اور قربانی کا ذکر بھی ہوا ہے۔ نماز اور زکوٰۃ کے بیان پر سورت ختم ہوتی ہے۔ سورہ بقرہ اور سورہ انفال کے تعارفی الفاظ پر نگاہ ڈالنے سے بھی اس سورت کے کئی موضوع سمجھنے میں سہولت ہوتی ہے۔ آیت ۱۸ آیت سجدہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) قیامت کا زلزلہ بڑا ہولناک ہوگا

(۱) لوگو، اپنے پروردگار سے ڈرو! (اور اس کی نافرمانی سے بچو) بیشک قیامت کا زلزلہ بڑی (ہولناک) چیز ہے۔

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ
 وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكْرًا وَمَا
 هُمْ بِسُكْرٍ وَلِكُنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ② وَمِنَ النَّاسِ
 مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَبَعُ كُلَّ شَيْطَنٍ
 مَرِيدٍ ③ كُتُبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنْ تَوَلَّهُ فَأَنَّهُ يُضْلِلُهُ
 وَيَهْدِيهِ إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ ④ يَا يَا إِنَّهَا النَّاسُ إِنْ كُثُرُمْ
 فِي رَيْبٍ مِنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ
 نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُضْغَةٍ مُخْلَقَةٍ وَغَيْرُ
 مُخْلَقَةٍ لِنُبَيِّنَ لَكُمْ وَنُقِرِّ في الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَى
 أَجَلٍ مُسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طُفُلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا آشُدَّ كُمْ
 وَمِنْكُمْ مَنْ يَتَوَفَّ فِي وَمِنْكُمْ مَنْ يُرْدَدُ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ
 لِكَيْلًا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا وَتَرَى الْأَرْضَ
 هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَرَّتْ وَسَبَّتْ
 وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ رَوْجٍ بَهِيجٍ ⑤ ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ
 الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَى وَأَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑥

(۲) جس دن تم اس (زلزلہ) کو دیکھو گے تو ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی، ہر حاملہ کا حمل گر جائے گا، لوگ تمہیں مدھوش نظر آئیں گے، حالانکہ وہ نشے میں نہ ہوں گے، بلکہ اللہ تعالیٰ کا عذاب ہی کچھ ایسا سخت ہو گا۔

(۳) لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ تعالیٰ کے بارے میں علم کے بغیر بحثیں کرتا ہے۔ وہ ہر کرشمی شیطان کے پیچھے ہو لیتا ہے۔

(۴) اُس شیطان کے تو نصیب ہی میں یہ لکھا جا چکا ہے کہ جو اُسے دوست بنائے گا، وہ اُسے گمراہ کر ڈالے گا۔ وہ جہنم کے عذاب کا راستہ دکھادے گا۔

(۵) لوگو! اگر تمہیں موت کے بعد زندگی کے بارے میں کچھ شنک ہے تو (جان لوکہ) ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا ہے، پھر نطفے سے، پھر خون کے لوثکرے سے۔ پھر گوشت کی بوٹی سے جوشکل والی بھی ہوتی ہے اور بے شکل بھی رہ جاتی ہے، تاکہ تم پر (حقیقت) کھول دیں۔ ہم جس (نطفے) کو چاہتے ہیں ایک خاص وقت تک رحموں میں ٹھہرائے رکھتے ہیں۔ پھر تمہیں بچہ بنانے کا باہر نکال لاتے ہیں۔ پھر (تمہیں موقع دیتے ہیں) تاکہ تم اپنی بھری جوانی کو پہنچ سکو۔ تم میں سے کوئی تو (پہلے ہی) مر جاتا ہے اور تم ہی میں سے کوئی بدترین عمر کی طرف پھیر دیا جاتا ہے۔ تاکہ سب کچھ جاننے کے بعد بھی وہ کچھ نہ جانے۔ تم دیکھتے ہو کہ زمین سوکھی پڑی ہے۔ پھر جب ہم اُس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ اُبھرتی ہے، پھلوتی ہے اور ہر قسم کے خوشنما پیڑپودے اُگاتی ہے۔ (۶) یہ سب کچھ اس لیے ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی حق ہے۔ وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

وَأَنَّ السَّاعَةَ أُتِيَّةٌ لَا رَيْبٌ فِيهَاٌ وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ
 فِي الْقُبُوْرِ ④ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ
 وَلَا هُدًى وَلَا كِتْبٌ مُّنِيرٌ ⑤ ثَانِي عِطْفَهِ لِيُضِلَّ عَنْ
 سَبِيلِ اللَّهِ طَلَهُ فِي الدُّنْيَا خَرْجٌ وَنُذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيمَةِ
 عَذَابَ الْحَرِيقِ ⑥ ذَلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدُكَ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ
 بِظَلَّامٍ لِلْعَيْدِ ⑦ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَى حَرْفٍ
 فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ إِطْمَانٌ بِهِ ٧ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ ٨ إِنْ قَلَبَ
 عَلَى وَجْهِهِ فَخَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ٩ ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ
 الْمُبِينُ ⑩ يَدُ عُوَامٍ دُونَ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا لَا يَنْفَعُهُ
 ذَلِكَ هُوَ الضَّلْلُ الْبَعِيدُ ⑪ يَدُ عُوَالَمَنْ ضَرْرَةٌ أَقْرَبُ مِنْ
 نَّفْعِهِ ١٠ لِيُئْسَ الْمُؤْلِي وَلِيُئْسَ الْعَتِيرِ ⑫ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ
 الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَاةَ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
 الْأَنْهَرُ ١١ إِنَّ اللَّهَ يَفْعُلُ مَا يُرِيدُ ⑬ مَنْ كَانَ يَظْنُ أَنْ لَنْ
 يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلَيَمْدُدْ دُسَبَّ إِلَى السَّمَاءِ
 ثُمَّ لِيَقْطَعُ فَلَيَنْظُرْهَلُ يُذْهِبَنَ كَيْدُهُ مَا يَغْيِظُ ١٤

(۷) اور یہ کہ (قیامت کی) گھٹری آکر رہے گی، اس میں کوئی شک نہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو ضرور اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں۔

(۸) لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے کہ جو بغیر کسی علم، بغیر کسی ہدایت اور بغیر کسی روشنی بخشنے والی کتاب کے اللہ تعالیٰ کے بارے میں بحث کرتا ہے۔

(۹) گردن اکڑائے ہوئے، تاکہ (لوگوں کو) اللہ کے راستہ سے بھٹکا دے۔ ایسے شخص کے لیے دنیا میں رسوانی ہے اور قیامت کے دن ہم اُسے جلتی آگ میں عذاب چکھا دیں گے۔

(۱۰) یہ اس لیے ہے کہ جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے۔ ورنہ اللہ تعالیٰ تو اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

رکوع (۲) شعلوں کے لباس اور کھولتا ہوا پانی

(۱۱) لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو کنارے پر رہ کر اللہ کی عبادت کرتا ہے۔ اگر اُسے کوئی فائدہ پہنچ جائے تو اُس سے اطمینان ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر اس پر کوئی آزمائش آپڑے تو (کفر کی طرف) الٹا پھر جاتا ہے۔ اُس کی دنیا بھی گئی اور آخرت بھی۔ یہی ہے کھلا گھاٹا!

(۱۲) پھر وہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اُس کو پکارتا ہے جو اُسے نہ نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ فائدہ۔ یہ ہے انتہائی درجہ کی گمراہی!

(۱۳) وہ اُس کو پکارتا ہے جس کا نقصان اُس کے نفع سے قریب تر ہے۔ ایسا کام بنانے والا بھی برا ہے اور ایسا ساتھی بھی برا!

(۱۴) بلاشبہ اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک کام کیے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا، جن کے اندر نہریں بہرہ ہی ہوں گی۔ بیشک اللہ تعالیٰ جوارا دہ کرتا ہے، کر گزرتا ہے۔ (۱۵) جو شخص یہ گمان رکھتا ہو کہ اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اُس (رسول) کی کوئی مدد نہ کرے گا، اُسے چاہیے کہ کسی طرح آسمان تک چڑھ جائے۔ پھر دیکھ لے کہ آیا اُس کی تدبیر اُس چیز کو موقوف کر سکتی ہے جو اُسے ناگوار ہے۔

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ أَيْتَ مَبَيْنَتٍ لَاَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ^{١٦}
 إِنَّ الَّذِينَ امْتَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِرِينَ وَالنَّصْرَى
 وَالْبَجْوَسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا وَإِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ^{١٧}
 إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ^{١٨} إِنَّمَا تَرَانَ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ
 مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالقَمَرُ وَالنَّجْوَمُ
 وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَاللَّوَاءُ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ^{١٩} وَكَثِيرٌ حَقٌّ
 عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ فَهُمْ أَهْمَلَهُ مِنْ مُكْرِمٍ^{٢٠} إِنَّ اللَّهَ
 يَفْعُلُ مَا يَشَاءُ^{٢١} هَذِنِ خَصْمِنَ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ دَرْجَاتٍ
 فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ يُصَبَّ
 مِنْ فَوْقِ رُءُوفٍ سِهْمُ الْحَمِيمِ^{٢٢} يُصَهَّرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ
 وَالْجُلُودُ^{٢٣} وَلَهُمْ مَقَامُعُ مِنْ حَدِيدٍ^{٢٤} كُلَّهَا آرَادُوا أَنْ
 يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمِّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ
 الْحَرِيقِ^{٢٥} إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ امْتَنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَاحَ
 جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا أَلْأَنْهَرُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ
 أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا طَوْلَانِيَّا سِهْمٌ فِيهَا حَرِيرٌ^{٢٦}

(۱۶) ہم نے قرآن حکیم کو ایسی ہی کھلی دلیلوں کے ساتھ نازل کیا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔

(۱۷) جو لوگ ایمان لائے، جو یہودی ہوئے، صائمی، عیسائی، مجوسی (آگ کی پوجا کرنے والے) اور جنہوں نے شرک کیا، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بیشک ان سب کے درمیان فیصلہ کر دے گا۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر چیز سے باخبر ہے۔

(۱۸) کیا تم دیکھتے نہیں کہ جو کوئی آسمان میں ہے اور جو کوئی زمین پر ہے، اور سورج، چاند، ستارے، پہاڑ، درخت، جانور اور بہت سے انسان اُسے ہی سجدہ کرتے ہیں؟ اور بہت سے ایسے لوگ بھی ہیں جو عذاب کے مستحق ہو چکے ہیں۔ جسے اللہ تعالیٰ ذلیل کر دے، اُسے پھر کوئی عزت دینے والا نہیں۔

یقیناً اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (نوٹ: یہاں سجدہ کریں!)

(۱۹) یہ دو باہم مخالف فریق ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑا کیا۔ سو وہ لوگ جو کافر تھے، اُن کے لیے آگ کے لباس تیار کیے جا چکے ہیں۔ اُن کے سروں پر کھوتا ہوا پانی اندھیلا جائے گا۔

(۲۰) اس سے اُن کے پیٹوں کے اندر کے حصے اور کھالیں گل جائیں گی۔

(۲۱) اُن کے لیے لو ہے کے گرز ہوں گے۔

(۲۲) جب کبھی وہ غم کی شدت کی وجہ سے اُس سے باہر نکلنا چاہیں گے، تو پھر اُسی میں دھکیل دیے جائیں گے۔ (اور اُن سے کہا جائے گا کہ): ”جلنے کا عذاب چکھتے رہو!“

رکوع (۳) جنتیوں کے لباس اور سجاوٹیں

(۲۳) جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے، بیشک اُنہیں اللہ تعالیٰ ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے اندر نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہاں وہ سونے کے کنگنوں اور موتویوں سے سجائے جائیں گے۔ وہاں ان کے لباس ریشمی ہوں گے۔

وَهُدُوا إِلَى الظِّلِّ مِنَ الْقَوْلِ حَلَّ وَهُدُوا إِلَى صَرَاطِ
 الْحَمِيدِ ٢٣ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
 وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءَ إِلَيْهِ الْعَاكِفُ
 فِيهِ وَالْبَادِ ٤ وَمَنْ يُرِدُ فِيهِ بِالْحَادِيْمِ بُظُلْمٌ ثُدُّقُهُ مِنْ
 عَذَابٍ أَلِيمٍ ٥ وَإِذْ بَوَّأْنَا لِأَبْرَهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ
 لَا تُشْرِكُ بِنِي شَيْئًا وَظَهَرَ بَيْتِي لِلْطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ
 وَالرَّكَعَ السُّجُودِ ٦ وَأَذْنُ فِي النَّاسِ بِالْحَجَّ يَأْتُوكَ رِجَالًا
 وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَا تِينَ مِنْ كُلِّ فَجَّ عَمِيقٍ ٧ لِيَشَهَدُوا
 مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي آيَاتِ مَعْلُومٍ
 عَلَى مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ٨ فَكُلُّوا مِنْهَا
 وَأَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيرَ ٩ ثُمَّ لِيَقْضُوا تَفَثِّهُمْ
 وَلِيُوفُوا بِذُورَهُمْ وَلِيَظُوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ١٠
 ذَلِكَ قَوْمٌ يُعَظِّمُ حُرُمَتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِ ١١
 وَأَحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتَّلِي عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا
 الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ ١٢ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الرُّؤْسِ ١٣

بِعَدَ

(۲۴) (دُنیا میں) انہیں پا کیزہ گفتگو کی ہدایت ہو گئی تھی۔ انہیں حمد کے لاکن ہستی کا راستہ دکھادیا گیا تھا۔
 (۲۵) جن لوگوں نے کفر کیا اور جو اللہ تعالیٰ کے راستے سے روک رہے ہیں اور اس مسجد حرام سے جسے ہم
 نے سب لوگوں کے لیے بنایا ہے، کہ اس میں مستقل رہنے والا بھی اور باہر سے آ کر رہنے والا بھی برابر
 ہیں۔ اور جو کوئی اس میں سچائی سے ہٹ کر ظلم اختیار کرے گا، ہم اُسے دردناک عذاب چکھائیں گے۔

رکوع (۲) حج کے کام

(۲۶) جب ہم نے (حضرت) ابراہیمؑ کے لیے اس گھر (خانہ کعبہ) کی جگہ تجویز کی تھی (اور حکم دیا تھا)
 کہ ”میرے ساتھ کسی کو شریک مت کرنا، میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام، رکوع اور سجدے
 کرنے والوں کے لیے پاک رکھنا۔

(۲۷) لوگوں میں حج کے لیے عام اعلان کر دو۔ وہ تمہارے پاس پیدل، ہر دور دراز کے راستوں
 سے دبلے، سدھائے ہوئے اونٹوں پر سوار ہو کر آئیں گے۔

(۲۸) تاکہ وہ اپنے فائدے دیکھیں اور چند مقررہ دنوں میں ان چار پاؤں والے (قربان ہونے والے)
 مویشیوں پر اللہ تعالیٰ کا نام لیں جو اُس نے انہیں بخشے ہیں۔ پھر اُس میں سے خود بھی کھائیں اور
 تنگ دست محتاج کو بھی کھلانیں۔

(۲۹) پھر اپنا میل کچیل دور کرنے کا کام مکمل کریں، احرام کی پابندیوں سے باہر آ جائیں اور اس
 پر انے گھر کا طواف کریں۔“

(۳۰) یہ تھا (کعبہ کی تعمیر کا مقصد)۔ جو کوئی اللہ تعالیٰ کے محترم احکام کا احترام کرے گا تو یہ اُس
 کے پروردگار کے نزدیک خود اُسی کے لیے بہتر ہے۔ تمہارے لیے مویشی جانور حلال کیے گئے،
 سوائے ان کے جو تم کو بتا دیے گئے ہیں۔ سوتھوں کی گندگی سے بچو اور جھوٹی باتوں سے پرہیز کرو،

حُنَفَاءُ اللَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ٌ وَمَنْ يُشْرِكُ بِاللَّهِ فَكَانَ مِنَ
 خَرَّمِ السَّمَاءِ فَتَخَطَّفُهُ الظَّيْرُ أَوْ تَهُوِيْ بِهِ الرِّيحُ فِي
 مَكَانٍ سَحِيقٍ ٣١ وَمَنْ يُعَظِّمُ شَعَابَرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ
 تَقْوَى الْقُلُوبِ ٣٢ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعٌ إِلَى آجَلٍ مُسَهَّى ثُمَّ
 مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ٣٣ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَأَ
 لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَى مَارَزَ قَهْمٍ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ
 فَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا ٤ وَبَشِّرِ الْمُخْدِتِينَ ٣٤
 الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجَلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصُّدُرُ
 مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمُونَ الصَّلَاةَ ٥ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ
 وَالْبُدُونَ جَعَلْنَا لَكُمْ مِنْ شَعَابَرَ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا حَيْرَةٍ
 فَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ ٦ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا
 فَكُلُّوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَطَ كَذِلِكَ سَخَّرْنَهَا
 لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ٧ لَنْ يَنَالَ اللَّهَ لُحُومُهَا وَلَا
 دَمَآءُهَا وَلِكُنْ يَنَالُهُ التَّقْوَى مِنْكُمْ طَكَذِيلَكَ سَخَّرَهَا
 لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَى مَا هَدَى لَكُمْ ٨ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ٩

(۳۱) اللہ تعالیٰ کے لیے یک سور ہو، اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراو۔ جو کوئی اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرے گا تو گویا وہ آسمان سے گر گیا۔ اب یا تو اُسے پرندے نوج لیں یا تند ہوا اُس کو کسی دور دراز جگہ پڑال دے۔

(۳۲) یہ ہے (اصل بات)۔ جو اللہ تعالیٰ کی مقرر کی ہوئی نشانیوں کا احترام کرتے تو ایسا لوں کے تقویٰ سے ہے۔

(۳۳) تمہیں ایک مقررہ وقت تک اُن (ہدی یعنی قربانی کے جانوروں) سے فائدہ اٹھانے کا حق ہے۔ پھر اُن (کے قربان کرنے) کی جگہ اسی پرانے گھر کے پاس پہونچنا ہے۔

رکوع (۵) جو اللہ کے ذکر پر لرزائٹھتے ہیں

(۳۴) ہر امت کے لیے ہم نے قربانی کا طریقہ مقرر کر دیا تاکہ لوگ اُن جانوروں پر اللہ تعالیٰ کا نام لیں جو اُس نے انہیں بخشے ہیں۔ سو تمہارا معبود ایک ہی اللہ ہے۔ تم اُسی کی فرماں برداری کرنے والے ہنو۔ خوشخبری دے دو، اُن عاجزی کی روشن اختیار کرنے والوں کو (۳۵) کہ جب اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے دل لرزائٹھتے ہیں۔ جو مصیبت اُن پر آتی ہے، اُس پر صبر کرتے ہیں۔ نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے، اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

(۳۶) قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لیے اللہ کی نشانیوں میں شامل کیا ہے۔ تمہارے لیے اُن میں بھلائی ہے۔ سو انہیں لائیں میں کھڑا کر کے (قربان کرتے وقت) ان پر اللہ تعالیٰ کا نام لو، پھر جب اُن کے پہلو زمین پر ٹک جائیں تو اُن میں سے خود بھی کھاؤ اور ان کو بھی کھلاو جو قناعت کیے بلیٹھے ہیں اور سوال کرنے والے کو بھی۔ ہم نے انہیں اس طرح تمہارے لیے قابو میں کیا ہے تاکہ تم شکر ادا کرو۔

(۳۷) اللہ تعالیٰ کے پاس نہ اُن کا گوشت پہونچے گا اور نہ ہی اُن کا خون۔ مگر اُسے تمہارا تقویٰ پہونچے گا۔ اُس نے انہیں تمہارے لیے اس واسطے قابو میں کیا ہے تاکہ تم اُس کی دی ہوئی ہدایت کے مطابق ان پر اللہ تعالیٰ کی بڑائی کا ذکر کرو۔ (اے محمد ﷺ نیک کام کرنے والوں کو خوشخبری دے دو۔

١٢٥

إِنَّ اللَّهَ يُدِعُ عَنِ الَّذِينَ أَمْتُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَانٍ
 كَفُورٌ ۝ أُذْنَ لِلَّذِينَ يُقْتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظَلَمُوا وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ
 نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ۝ إِلَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ
 إِلَّا أَنْ يَقُولُوا رَبَّنَا اللَّهُ ۖ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ
 بِعَضٍ لَهُمْ مَتْ صَوَامِعُ وَبَيْعٌ وَصَلَوةٌ وَمَسْجِدٌ يُذَكَّرُ
 فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ
 لَقِوَىٰ عَزِيزٌ ۝ أَلَّذِينَ إِنْ مَكَنُوهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ
 وَأَتَوْا الزَّكُوَةَ وَأَمْرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَا عَنِ الْمُنْكَرِ وَلِلَّهِ عَاقيبةٌ
 الْأُمُورُ ۝ وَإِنْ يَكُنْ بُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قُبَّلَهُمْ قَوْمٌ نُوحٌ وَعَادُ
 وَثَمُودٌ ۝ وَقَوْمٌ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمٌ لُوطٌ ۝ وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ وَكَذَّابَ
 مُوسَى فَآمَلَيْتُ لِلْكُفَّارِينَ ثُمَّ أَخْذَهُمْ فَكَيْفَ كَانَ تَكِيْرُ ۝
 فَكَائِنُ مِنْ قَرِيَّةٍ أَهْلَكُنَّهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ
 عُرُوشَهَا وَيُئْرِمُ مَعَطَلَةً وَقَصْرٌ مَشِيدٌ ۝ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ
 فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ أَذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا
 لَا تَعْمَلُ الْأَبْصَارُ وَلِكُنْ تَعْمَلُ الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ۝

(۳۸) اللہ تعالیٰ یقیناً (مشرکوں کے غلبہ اور تکلیف پہنچانے کی قدرت کو) اُن لوگوں سے دور کر دے گا جو ایمان لائے ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ کسی دغا کرنے والے کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

رکوع (۶) اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی ہرگز نہیں کرتے

(۳۹) اُن لوگوں کو (لڑنے کی) اجازت دے دی گئی ہے، جن کے خلاف جنگ کی جارہی ہے، کیونکہ وہ مظلوم ہیں۔ اللہ تعالیٰ یقیناً اُن کی مدد کرنے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

(۴۰) جو اپنے گھروں سے ناحق نکال دیے گئے، صرف اس بنیاد پر کہ وہ یوں کہتے تھے کہ ”ہمارا پور دگار اللہ تعالیٰ ہے۔“ اگر اللہ تعالیٰ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے دفع نہ کرتا رہتا تو خانقا ہیں، گرجا، معبد اور مسجدیں جن میں اللہ تعالیٰ کا نام کثرت سے لیا جاتا ہے، ضرور منہدم ہو گئے ہوتے۔ اللہ تعالیٰ اُس کی ضرور مذکرے گا جو اُس کی مذکرے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ بڑا طاق تو را اور زبردست ہے۔

(۴۱) (یہ وہ لوگ ہیں) جنہیں اگر ہم زمین میں اقتدار دیں تو وہ نماز قائم کریں گے، زکوٰۃ دیں گے، نیکی کا حکم دیں گے، بُرائی سے منع کریں گے۔ (تمام) معاولوں کا انجام تو اللہ تعالیٰ ہی کے اختیار میں ہے۔

(۴۲) اگر وہ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوح، عاد اور شمود کی قومیں بھی جھٹلا چکی ہیں،

(۴۳) اور ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم بھی، (۴۴) اور اہل مدین (بھی جھٹلا چکے ہیں)۔

(حضرت) موسیٰ بھی جھٹلائے جا چکے ہیں۔ ان کافروں کو میں نے کچھ مهلت دی، پھر انہیں پکڑ لیا۔ سوکیسی رہی (میری) ناپسندیدگی۔

(۴۵) غرض کتنی ہی بستیاں ایسی ہیں جنہیں ہم نے تباہ کر دیا کہ وہ خطا کا رتحیں۔ ان کی چھتیں ویران پڑی ہیں، کنویں بیکار اور بلند و بالا محل (ویران پڑے ہیں)۔

(۴۶) کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں، کہ اس سے ان کے دل سمجھنے لگتے اور کان سننے لگتے؟ حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں۔

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَدَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ طَوْلَانَ
 يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَالْفِ سَنَةٌ مِّمَّا تَعْدُونَ ④٦ وَكَانُوا مِنْ
 قَرِيبَةِ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخْذَتُهَا حَوْلَى الْمَصِيرِ ④٧
 قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ④٨ فَالَّذِينَ آمَنُوا
 وَعَمِلُوا الصِّلَاحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ④٩ وَالَّذِينَ
 سَعَوْا فِي أَيْتَنَا مُعْجِزَينَ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ⑤٠ وَمَا
 أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَهْمَئِي أَلْقَى
 الشَّيْطَنُ فِي أُمْنِيَّتِهِ ⑤١ فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَنُ ثُمَّ
 يُحِكِّمُ اللَّهُ أَيْتَهُ طَوْلَانَ وَاللَّهُ عَلِيهِمْ حَكِيمٌ ⑤٢ لَا يَجْعَلُ مَا يُلْقِي
 الشَّيْطَنُ فِتْنَةً لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْقَاسِيَةُ
 قُلُوبُهُمْ طَوْلَانَ وَالظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ⑤٣ وَلَا يَعْلَمُ
 الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ
 فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ طَوْلَانَ اللَّهُ لَهَا دِالَّةُ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَى صَرَاطِ
 مُسْتَقِيمٍ ⑤٤ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتَّى
 تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَعْثَةً أَوْ يَا تَيَّبَهُمْ عَذَابٌ يَوْمٌ عَقِيمٍ ⑤٥

(۳۷) یہ لوگ عذاب کے لیے تم سے جلدی مچا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کبھی بھی اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرے گا۔ مگر آپ کے پروردگار کا ایک دن تمہارے شمار کے ہزار برس کے برابر ہوا کرتا ہے۔
 (۳۸) کتنی ہی بستیاں ہیں جو ظالم تھیں۔ میں نے ان کو مهلت دی، پھر میں نے انہیں پکڑ لیا۔ اور (سب کو) واپس تو میرے پاس ہی آنا ہے۔

رکوع (۷) حق کا انکار کرنے والوں کے شک اور مخالفت

(۳۹) کہہ دو ”لوگو!“ میں تو تمہارے لیے صرف ایک صاف صاف خبردار کرنے والا شخص ہوں۔“
 (۴۰) سو جو لوگ ایمان لا سکیں گے اور نیک کام کریں گے، ان کے لیے معافی ہے اور عزت کی روزی۔
 (۴۱) جو لوگ ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کی کوشش کریں گے، وہی دوزخ والے ہوں گے۔
 (۴۲) تم سے پہلے ہم نے نہ کوئی رسول ایسا بھیجا اور نہ نبی، مگر یہ کہ جب اُس نے کوئی تمنا کی تو شیطان اُس کی تمنا میں خلل ڈالنے والا ہو گیا۔ سو شیطان جو خلل ڈالتا ہے، اللہ تعالیٰ انہیں مٹا دیتا ہے۔
 پھر اللہ تعالیٰ اپنی آیتوں کو پختہ کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ خوب علم والا، خوب دانائی والا ہے۔
 (۴۳) تاکہ شیطان کی ڈالی ہوئی (خرابی) کو اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے لیے آزمائش بنادے جن کے دلوں کو روگ لگا ہوا ہے اور جن کے دل بالکل سخت ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم لوگ مخالفت میں بہت دور نکل گئے ہیں۔ (۴۴) تاکہ جنہیں علم دیا گیا ہے، وہ جان لیں کہ یہ حق ہے۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے۔ وہ اس پر ایمان لے آ سکیں اور ان کے دل اُس کی طرف جھک جائیں۔
 یقیناً اللہ تعالیٰ ایمان لانے والوں کو ہمیشہ سیدھا راستہ دکھانے والا ہے۔
 (۴۵) کافر لوگ تو اس کے بارے میں (اسی) شک میں ہمیشہ پڑے رہیں گے۔ یہاں تک کہ ان پر وہ گھڑی اچانک آپڑے گی یا انہیں ایک منحوس دن کا عذاب آپنچے گا۔

الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ طَيْكُمْ بَيْنَهُمْ طَفَالَذِينَ أَمْنُوا
 وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ فِي جَنَّتِ التَّعْيِمِ ٤٦ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
 وَكَذَّبُوا بِاِيْتِنَا فَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ٤٧
 وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا
 لَيَرْزُقَنَاهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا طَوَّانَ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ
 الرِّزْقِينَ ٤٨ لَيَدُ خَلَقُهُمْ مُّدْخَلًا يَرْضُونَهُ طَوَّانَ
 اللَّهُ لَعَلِيهِمْ حَلِيمٌ ٤٩ ذَلِكَ جَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا
 عَوَّقَبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَاهُ اللَّهُ طَإِنَّ اللَّهَ
 لَعْقَوْعَفُورٌ ٥٠ ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُؤْلِجُ الْيَوْلَ في التَّهَارِ
 وَيُؤْلِجُ التَّهَارَ في الْيَوْلِ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ٥١
 ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ
 هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَيْرُ ٥٢ الْمُتَّرَ
 أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ
 مُخْضَرَةً ٥٣ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَيْرٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ
 وَمَا فِي الْأَرْضِ طَوَّانَ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ٥٤

(۵۶) حکمرانی اُس دن اللہ تعالیٰ ہی کی ہوگی۔ وہ ان کے درمیان فیصلہ کر دے گا۔ جو ایمان رکھنے والے اور نیک کام کرنے والے ہوں گے۔ وہ آرام و آسانش کی جنتوں میں ہوں گے۔

(۷۵) جنہوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیتوں کو جھٹلا یا ہوگا، ان کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہوگا۔

رکوع (۸) مہاجروں کے درجے

(۵۸) جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں وطن چھوڑا، پھر قتل کر دیے گئے یا مر گئے، اللہ انہیں ضرور عمدہ رزق دے گا۔ یقیناً اللہ ہی سب سے اچھا رزق دینے والا ہے۔

(۵۹) وہ انہیں ایسی جگہ پہنچائے گا، جس سے وہ خوش ہو جائیں گے۔ بلاشبہ اللہ بہت خبر رکھنے والا اور بہت بردباری والا ہے۔

(۶۰) یہ ہے (انجام ان لوگوں کا)۔ جو شخص بدلمے ویسا ہی جیسا اُس کے ساتھ کیا گیا ہو، اور پھر اُس پر زیادتی بھی کی گئی ہو، تو اللہ اُس کی مدضور کرے گا۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا اور درگزر کرنے والا ہے۔

(۶۱) یہ اس لیے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کورات میں داخل کرتا ہے اور یہ کہ اللہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔

(۶۲) یہ اس لیے کہ اللہ ہی حق ہے اور جنہیں اللہ کو چھوڑ کر یہ لوگ پکارتے ہیں، سب باطل ہیں اور یہ کہ اللہ ہی بلند اور بزرگ ہے۔

(۶۳) کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے؟ (جس سے) پھر زمین ہری بھری ہو جاتی ہے۔ بیشک اللہ نکتہ جاننے والا اور سب باتوں کی خبر رکھنے والا ہے۔

(۶۴) جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اُسی کا ہے۔ بیشک اللہ ہی ہے جو محتاج نہیں ہے اور ہر طرح کی تعریف کے لاکن ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي
 فِي الْبَحْرِ بِآمْرِهِ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا
 يَأْذِنُهُ طَرِيقًا لَّهُ بِالنَّاسِ لَرْءُوفٌ رَّحِيمٌ^{٤٥} وَهُوَ الَّذِي
 أَحْيَا كُمْ زِثْمَ يُبَيِّنُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ طَرِيقًا لِلنَّاسَ لَكُفُورُ^{٤٦}
 لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَغًا هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَاهِيْنَا عَنْكَ فِي
 الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ طَرِيقًا لَّكَ لَعَلِيْهِ هُدًى مُسْتَقِيمٌ^{٤٧} وَإِنْ
 جَادَ لُوكَ فَقُلْ إِنَّ اللَّهَ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ^{٤٨} إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ
 بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ^{٤٩} أَلَمْ
 تَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابٍ
 إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ^{٥٠} وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا
 لَمْ يَنْزِلْ بِهِ سُلْطَنًا وَمَا لَيْسَ لَهُ بِهِ عِلْمٌ وَمَا لِلظَّالِمِينَ
 مِنْ نَصِيرٍ^{٥١} وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ أَيْتَنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي
 وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ طَرِيقًا دُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ
 يَتَلَوْنَ عَلَيْهِمْ أَيْتَنَا قُلْ أَفَانِيْكُمْ بِشَرٍّ مِنْ ذِكْرِ^{٥٢}
 الْقَارُطَ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا طَرِيقًا وَبِئْسَ الْمَصِيرُ^{٥٣}

رکوع (۹) اللہ تعالیٰ نے کافروں سے آگ کا وعدہ کر رکھا ہے

(۶۵) کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اُس نے وہ سب کچھ جو زمین میں ہے تمہاری خدمت میں لگا رکھا ہے اور اُن کشتیوں کو جو سمندر میں اُس کے حکم سے چلتی ہیں؟ وہی آسمان کو یوں تھامے ہوئے ہے کہ وہ اس کے حکم کے بغیر زمین پر نہیں گر سکتا۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ بندوں پر بڑا شفیق اور رحم فرمانے والا ہے۔

(۶۶) وہی ہے جس نے تمہیں زندگی بخشی، پھر تمہیں موت دیتا ہے، پھر تمہیں (دوبارہ) زندہ کرے گا۔ واقعی انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

(۶۷) ہر امت کے لیے ہم نے عبادت کے طریقے مقرر کیے ہیں، جن کی وہ پیروی کرتی ہے۔ سولوگوں کو چاہیے کہ وہ اس معاملہ میں تم سے جھگڑا نہ کریں۔ تم اپنے پروردگار کی طرف بلا تے رہو! یقیناً تم صحیح ہدایت پر ہو!

(۶۸) اگر و تم سے جھگڑا کریں تو کہہ دو کہ ”جو کچھ تم کر رہے ہو، اللہ کو خوب معلوم ہے۔“ (۶۹) قیامت کے دن اللہ تمہارے درمیان اُن سب باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں تم اختلاف کرتے رہے ہو۔“

(۷۰) کیا تم نہیں جانتے کہ آسمان اور زمین کی ہر چیز اللہ جانتا ہے؟ یقیناً یہ سب کچھ ایک کتاب میں (درج) ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ (سب کچھ) آسان ہے۔

(۷۱) یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر اُس کی عبادت کر رہے ہیں جس کے لیے نہ تو اُس نے کوئی سند نازل کی ہے اور نہ انہیں خود اُس کے بارے میں کچھ علم ہے۔ طالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

(۷۲) جب انہیں ہماری کھلی آیتیں سنائی جاتی ہیں تو تم کافروں کے چہروں پر ناگواری کے آثار پہچان لو گے۔ یوں لگتا ہے جیسے وہ ابھی ان لوگوں پر ٹوٹ پڑیں گے جو ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھتے ہیں۔ ان سے کہو: ”کیا تمہیں اس سے بھی بدتر چیز بتاؤ؟ آگ۔ اللہ تعالیٰ نے کافروں سے اسی کا وعدہ کر رکھا ہے۔ وہ بُرًا ٹھکانا ہے۔“

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا إِنَّ الَّذِينَ
 تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذَبَابًا وَلَوْا جُنْحَمَ عَوْا
 لَهُ طَ وَإِنْ يَسْلِبُهُمُ الْذَّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ
 مِنْهُ طَ ضَعْفَ الظَّالِبِ وَالْمَطْلُوبُ ۝ مَا قَدَرُوا اللَّهُ
 حَقًّا قَدْرِهِ طَ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌ عَزِيزٌ ۝ اللَّهُ يَصُطِّفِي
 مِنَ الْمَلِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ طَ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ
 بَصِيرٌ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ طَ وَإِنَّ
 اللَّهَ تُرْجِعُ الْأُمُورُ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا
 وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعُلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ
 تُفْلِحُونَ ۝ السَّيِّدَ حَمْدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ طَ هُوَ اجْتَبَيْكُمْ
 وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ طِّلَّةَ أَبِي كُمْ
 إِبْرَاهِيمَ طُ هُوَ سَمِّكُمُ الْمُسْلِمِينَ لَهُ مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا
 لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَىَ
 النَّاسِ صَلَّى فَاقِرِبُوا الصَّلَاةَ وَاتُّوا الزَّكُوَةَ وَاعْتَصِمُوا
 بِاللَّهِ طُ هُوَ مَوْلَكُمْ ۝ فَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝

سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَبِحَمْدِهِ أَكْبَرُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رکوع (۱۰) باطل معبودوں کا مکھی تک پر بھی کوئی اختیار نہیں!

(۳۷) اے لوگو! ایک مثال دی جاتی ہے۔ سو اسے غور سے سنو! حقیقت یہ ہے کہ جنہیں تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پکارتے ہو وہ چاہے اس (کام) کے لیے سب کے سب جمع بھی کیوں نہ ہو جائیں، ایک مکھی (بھی) پیدا نہیں کر سکتے۔ بلکہ اگر مکھی اُن سے کوئی چیز چھین لے جائے تو وہ اُس سے چھڑا بھی نہیں سکتے۔ مدد طلب کرنے والا بھی کمزور اور طلب کیا جانے والا بھی!

(۳۸) ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی صحیح قدر نہیں پہچانی۔ پیشک اللہ تعالیٰ قوت والا اور غالب ہے۔

(۳۹) اللہ تعالیٰ فرشتوں میں سے بھی اور انسانوں میں سے بھی پیغمبر منتخب کر لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ پیشک خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔

(۴۰) جو کچھ اُن کے سامنے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچے ہے، وہ اُسے جانتا ہے۔ سارے معاملے اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

(۴۱) اے ایمان والو! رکوع کیا کرو، سجدہ کیا کرو، اپنے پروردگار کی عبادت کیا کرو اور نیک کام کیا کرو، تا کہ تم فلاح پاؤ۔ (نوت: یہاں سجدہ کریں! یاد رہے کہ یہ سجدہ صرف امام شافعی ہی نے تجویز کیا ہے۔)

(۴۲) اللہ تعالیٰ کے لیے جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے۔ اُس نے تمہیں چُن لیا ہے۔ اُس نے دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی، جو تمہارے باپ، (حضرت) ابراہیمؑ کا دین ہے۔ اُسی نے پہلے بھی تمہارا نام ”مسلم“ رکھا تھا۔ اور اس (قرآن حکیم) میں بھی (یہی ہے)۔ تا کہ رسول ﷺ تم پر گواہ ہو اور تم لوگوں پر گواہ۔ سونماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ تعالیٰ سے جڑ جاؤ۔ وہی تمہارا کام بنانے والا ہے۔

وہ کیا ہی اچھا کام بنانے والا ہے اور کیا ہی اچھا مددگار!

